

## پالتو کبوتروں کو کھانے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

گھر میں پالے جانے والے کبوتروں کو ذبح کر کے کھایا جاسکتا ہے یا نہیں؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ کبوتر ”سید“ ہوتے ہیں، اس لیے نہ انہیں ذبح کیا جائے گا، اور نہ ان کا گوشت کھایا جائے گا۔ اس بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟

جواب

کبوتر حلال پرندہ ہے، اس کو شرعی طریقے کے مطابق ذبح کر کے کھایا جاسکتا ہے۔ کبوتروں کو سید کہنا بالکل غلط ہے، ہمارے عرف میں سید ہونا نسب کا شرف ہے، اور یہ شرف بھی ہر انسان کو حاصل نہیں ہوتا، بلکہ حضرات حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی اولاد کو ہی نصیب ہے، کوئی اور انسان بھی سید نہیں ہو سکتا، چہ جائیکہ کسی جانور پرندے کو سید کہا جائے، لہذا کبوتروں کو ”سید“ کہنا اور اس بنا پر انہیں ذبح کرنے یا ان کا گوشت کھانے سے منع کرنا شرعاً بالکل غلط اور بے اصل ہے۔

امام اہل سنت سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ”سبطین کریمین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کی اولاد سید ہیں۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 13، صفحہ 361، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے ”وما لا مخلبلہ من الطیر۔۔۔ کالحمام۔۔۔ حلال بالاجماع کذا فی البدائع“ ترجمہ: اور جن پرندوں کے شکار کرنے والے بچے نہیں ہوتے جیسا کہ کبوتر تو یہ بالاجماع حلال ہیں، اسی طرح بدائع میں ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد 5، صفحہ 289، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4717

تاریخ اجراء: 19 رجب المرجب 1447ھ / 09 جنوری 2026ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net